الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**maham**	Serial No	:	**18028**
Address	:	**karachi,pakistan**	Date	:	**1/1/2013**
Subject	:	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:		
Writer	:	شفیق اللہ	Email	:	

aaj kal shadi ko fashion bana liya gaya ha rista lgana wala or rista lgane waliyan moun mangi rista lgana ki qeemat mangti han or larkiyon ko aik proudect ki trhan peash karti han sharan ya amal jaiez ha kuen log unka zarya rista lgwana jaiez ha is trhan larkiyon ki dill azari hoti ha ya amal jaiez ha?

آج کل شادی کو فیشن بنا لیا گیا ہے، رشتہ لگانے والا اور رشتہ لگانے والیاں منہ مانگی رشتہ لگانے کی قیمت مانگتی ہیں اور لڑکیوں کو ایک پروڈکٹ کی طرح پیش کرتی ہیں، شرعاً یہ عمل جائز ہے؟ کیا لوگوں کا ان کے ذریعہ رشتہ لگوانا جائز ہے؟ اس طرح لڑکیوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی لڑکے یا لڑکی کیلئے رشتہ تلاش کرنے کی غرض سے کسی کو واسطہ بنانا اور اس واسطہ کا اپنی سعی پر طے شدہ اُجرت لینا شرعاً بھی جائز ہے مگر درمیان میں واسطہ بننے والے کا ایسا طرزِ عمل اختیار کرنا جس سے لڑکے یا لڑکی کی تذلیل کا پہلو نکلتا ہو احترامِ انسانیت کے خلاف ہونے کی وجہ سے قطعاً ناجائز حرکت ہے جس سے احتراز لازم ہے۔

فی البزازیۃ: قال فی فتاوی الفضلی یفتی بعدم وجوب أجر المثل بالدلالۃ فی النکاح ومشایخ زمانہ افتوا بھذہ لان معظم الامر فی النکاح یقوم بالدلالۃ فان النکاح لایکون الا بالدلالۃ غالباً کالدلال فی البیع یستوجب أجر المثل الخ. (ج ۲ ص ۴۲،۴۷) —— واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/۱

۱۹ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۱/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲/۱/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ محرم ۱۴۳۵ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۱۸۰۲۸ ۲۶/۱/۱۴۳۵

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/12/13